# رجعت پسندوں کا لباس

عثمان عبداللہ متعلم جامعہ دارالعلوم

اللہ رب العالمین، عالم الغیب والشہادۃ کا ارشاد ہے: ﴿لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة﴾ تحقیق تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ کی سیرت میں بہترین نمونہ ہے۔

اسلام کے چند احکام میں مرد اور عورت کے مابین فرق ہے۔ ان میں سے ایک اہم فرق لباس کا ہے۔ عورت کو غیر محرم سے تمام جسم کا چھپانا فرض ہے۔ محرم کے سامنے ہاتھ اور چہرہ وغیرہ ظاہر کر سکتی ہے جبکہ مردوں پر ناف سے گھٹنوں تک جسم کا چھپانا فرض اور ٹخنوں کو جسم کے لباس یعنی شلوار، تہبند، پتلون، پاجامے یا لمبی قمیص اور اوور کوٹ وغیرہ سے چھپانا حرام ہے۔ البتہ پاؤں کے لباس مثلاً جراب، موزہ، بوٹ وغیرہ سے چھپانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس سلسلے میں مردوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنے کپڑے ہمیشہ ٹخنوں سے اوپر رکھیں۔

لیکن آج کے ماڈرن دور میں ہر شعبے میں الٹ رواج چل رہا ہے۔ مرد زنانہ انداز اختیار کر رہے ہیں اور عورتیں مردانہ فیشن اپنا رہی ہیں۔ اس قسم کے فیشن پرست مردوں اور عورتوں پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی وعید سنائی ہے:

"عن ابن عباس رضی الله عنه قال لعن النبی ﷺ المتشبهین من الرجال بالنساء و المتشبهات من النساء بالرجال". (بخاری معہ فتح الباری ۱۰/۴۰۹) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عورتوں سے مشابہت کرنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔

عصر حاضر کے ابلیسی کارندے سنت کے مطابق داڑھی رکھنے اور شلوار ٹخنوں سے اوپر رکھنے والے مردوں اور باحیا وباپردہ عورتوں کو "رجعت پسند اور اساس پرست" ہونے کا "طعنہ" دیتے ہیں۔ حالانکہ ان سر پھروں کو کیا خبر کہ تعلیم یافتہ لوگوں کی نظر میں تو اساس پسندی ایک عظیم اعزاز ہے۔ ﴿ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء﴾

مردوں کی شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھنے کے بارے میں رجعت پسندوں کے محبوب اور اساس پرستوں کے رہنما حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے چند فرامین پیش خدمت ہیں تاکہ ہم اپنے حالات پر غور کریں اور اصلاح کی کوشش کریں۔

1- عن ابی ذر رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: ثلثة لا یکلمهم الله یوم القیٰمة ولا ینظر الیهم ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم فقرأها رسول الله ﷺ ثلث مرات قال ابو ذر " خابوا و خسروا من هم یارسول الله(ﷺ)؟قال :"المسبل و المنان و المنفق سلعته بالحلف الکاذب".( صحیح مسلم ۱/۷۱)

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا" تین قسم کے آدمی ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت

کے دن کلام نہیں فرمائے گا اور انکی طرف نظر رحمت نہیں کریگا اور انکو پاک نہیں کریگا اور انکے لئے دردناک عذاب ہوگا"۔ یہ کلمات رسول اللہ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے تو حضرت ابو ذرؓ نے کہا" یہ لوگ نامراد ہو گئے اور انہوں نے نقصان اٹھایا۔ اللہ کے رسول (ﷺ) یہ کون لوگ ہیں ؟ اللہ کے رسول ﷺ نے جواب دیا" ایک اپنے کپڑے (چادر، تہبند، شلوار وغیرہ) ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، دوسرا احسان جتلانے والا اور تیسرا جھوٹی قسم سے مال فروخت کرنے والا ہے"۔

2- عن عبد الله بن عمر رضی الله عنهما ان رسول الله ﷺ قال لا ینظر الله الی من جر ثوبه خیلاء (صحیح بخاری ۲/ ۸۶۰) حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے بیشک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالی اس آدمی کی طرف نہیں دیکھے گا جو تکبر سے اپنے کپڑے کو لٹکائے"۔

3- عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال:لا ینظر الله یوم القیٰمة الیٰ من جرثو به بطرا (صحیح بخاری ۲/ ۸۶۱) اس حدیث میں بھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"جو شخص نخرے سے اپنے کپڑے ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا تو اسکی طرف اللہ قیامت کے دن نظر رحمت نہیں کریگا۔

3- عن سالم بن عبدالله عن ابیه عن النبی ﷺ قال :من جرثو به خیلاء لم ینظر الله الیه یوم القیٰمة".فقال ابو بکر الصدیقؓ یارسول الله (ﷺ)"ان احد شقی ازاری یسترخی الا ان اتعاهد ذلك منه ".فقال النبی ﷺ" لست ممن یصنعه خیلاء "۔(صحیح بخاری ۲/ ۸۶۰) حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے باپ سے، وہ اللہ کے رسول ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا" جس نے تکبر سے اپنا کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکایا اللہ تعالی قیامت کے دن اسکی طرف نہیں دیکھے گا"۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے عرض کیا"اے اللہ کے رسول ﷺ میری تہبند ایک جانب سے ڈھیلی ہو جاتی ہے سوائے یوں کہ میں اس کا خیال رکھتا ہوں" تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" آپؓ ان لوگوں میں سے نہیں جو یہ کام تکبر سے کرتے ہیں"۔

5- عن زید بن اسلم سمعت ابن عمر یقول سمعت رسول الله ﷺ یقول" من جرازاره من الخیلاء لم ینظر الله عزوجل الیه" قال زید :و کان ابن عمر یحدث ان النبی ﷺ راٰه و علیه ازار یتقعقع۔ یعنی جدیدا.فقال ﷺ"من هذا ؟ "فقلت انا عبدالله،فقال ﷺ"ان کنت عبدالله فارفع ازارك "قال فرفعته قال "زد" ۔قال فرفعته حتی بلغ نصف الساق.ثم التفت الی ابی بکرؓ فقال "من جرثو به من الخیلا ء لم ینظر الله الیه یوم القیٰمة "فقال ابو بکر انه یسترخی ازاری احیانا فقال النبی ﷺ "لست منهم".(مسند احمد ۲ / ۷ ۱۴) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"جس آدمی نے تکبر سے چادر لٹکائی قیامت کے دن اللہ اسکے طرف نہیں دیکھے گا۔ عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے انکو دیکھا ان پر نئی چادر کھڑ کھڑا رہی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا کون ہے ؟ میں نے جواب دیا" میں عبداللہ ہوں"۔ آپ ﷺ نے جواب دیا"اگر تو واقعی عبداللہ (یعنی اللہ کا بندہ) ہے، تو اپنی چادر

اونچی کر" میں نے چادر اونچی کر دی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا" اور اونچی کر" حتی کہ میں نے نصف پنڈلی تک کر دی۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت ابو بکرؓ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا" جس نے تکبر سے چادر نیچے لٹکائی اللہ تعالی قیامت کے دن اسے نہیں دیکھیں گے"۔ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا" میری چادر کبھی کبھی ڈھیلی ہو جاتی ہے"۔ آپ ﷺ نے فرمایا" تو ان لوگوں میں سے نہیں ہو"۔

بعض لوگ اپنے کپڑے ٹخنوں سے نیچے تک لمبا چھوڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تکبر، غرور یا فخر نہ ہو تو لمبی شلوار یا چادر پہننے میں کوئی گناہ نہیں۔ وہ دلیل میں حضرت ابو بکرؓ کا واقعہ بیان کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط استدلال ہے۔ حضرت ابو بکرؓ کا پیٹ آخری عمر میں بڑا ہو گیا تھا۔ آپؓ خود فرماتے ہیں "ان احد شقي ازاري يسترخي احيانا اني لا تعاهد ذلك منه" میری چادر ایک جانب سے کبھی کبھار ڈھیلی ہو جاتی ہے۔ اور میں اسکا خیال رکھتا ہوں"۔ حضرت ابو بکرؓ کا پیٹ بڑا ہونے کی وجہ سے چادر ڈھیلی ہو کر خود بخود نیچے لٹک پڑتی تھی۔ وہ بھی صرف ایک جانب سے اور معلوم ہونے پر اٹھا لیتے تھے۔ یہ عذر رسول اللہ ﷺ نے قبول فرمایا اور بیان شدہ وعید سے متعلق صدیق اکبرؓ کے خدشے کو دور کرنے کیلئے یہ شہادت بھی دی "تم متکبرین اور مغرور لوگوں میں سے نہیں ہو"۔

حقیقت یہ ہے کہ اسبال ازار تکبر اور غرور کی واضح علامت ہے۔ اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے فرمایا "ان كنت عبد الله فارفع ازارك" اگر تو واقعی اللہ کا بندہ ہے تو اپنی چادر اوپر کرو"۔ کیا حضرت عبداللہ بن عمر متکبر تھے؟! ہر گز نہیں، بلکہ اللہ کے رسول ﷺ نے چادر اور شلوار کی شرعی حد معین کر دی۔ یہ نصف پنڈلی سے لیکر ٹخنوں کے اوپر تک ہے اسکے نیچے مردوں کے لئے جائز نہیں۔ اگر شلوار یا چادر لاشعوری سے ڈھیلی ہو کر ٹخنوں سے نیچے ہو جائے تو جب بھی علم ہو جائے فوراً اوپر اٹھا لینی چاہئے، اللہ تعالی معاف فرمائے گا۔ اگر معلوم ہونے کے بعد بھی چادر نیچے لٹکی رہی تو رسول اللہ ﷺ نے اسکے لئے جہنم کی وعید سنائی ہے۔

تکبر ایک ایسی خطرناک ترین بیماری ہے جو انسان کو اندر سے بالکل کھوکھلا کر دیتا ہے لیکن اوپر سے وہ بیمار لگتا ہی نہیں۔ یہ اندر سے ایمان کا خاتمہ کر کے انسان پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔

عن عبدالله ابن مسعودؓ قال قال رسول الله ﷺ "لا يدخل الجنة احد في قلبه مثقال حبة من خردل من كبر"۔ (صحیح مسلم ۱/ ۶۵) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" کوئی ایسا آدمی جنت میں نہیں جائے گا جسکے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو"۔

محترم اسلامی بھائی! اپنے کپڑوں پر توجہ کیجئے۔ اور اگر سنت کے مطابق ہو تو اللہ کا شکر ادا کیجئے بصورت دیگر اپنی شلوار یا تہبند اوپر اٹھائیے۔ اس کا خیال رکھئے اور اگلا کپڑا سلواتے وقت اس حکم کو مدنظر رکھئے۔

☆☆☆☆☆☆